# خشک شکریہ پر شکریہ

اور

## حقیقی شکریہ کی تعلیم و مشورہ

اشاعۃ السنۃ کی اس قومی خدمت پر کہ اسنے اپنی قوم سے گویا ایکسناخت غلامی کو اٹہایا اور ایکدل آزار و عیب دار لفظ "وہابی" کی استعمال گورنمنٹ سے بند کرایا اور بجای اس نازیبا لقب کے انکو گورنمنٹ اور پبلک کیطرفسے اہلحدیث کا خطاب دلوایا ہے ہندوستان و پنجاب کے اطراف و اکناف سے بہت ایڈریس (کاغذات متضمن شکریہ) دفتر اشاعۃ السنۃ مین موصول ہوئے ہین۔

ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ بجای اسکی کہ ان قدرشناس اعیان قوم کی اس قدرشناسی کا فرداً فرداً شکریہ ادا کریسے سرسے جمع کا بہی شکریہ ادا کرتا ہے اور انکی اس احسان کا معترف ہے۔ کہ انہون نے اشاعۃ السنۃ کی ناچیز خدمت کی قدر کی اور کاغذات شکریہ اسکو عزت بخشی۔

مگر ساتہہ ہی اسکی اس ناصحانہ التماس سے بہی اسکو ایک قومی خدمت سمجہکر رک نہین سکتا۔ کہ خشک شکریہ (کاغذی ہو یا لفظی) ایک رسمی شکریہ ہے حقیقی اور سچا شکریہ جسکی شریعت اسلامیہ مین ہدایت ہے وہ ہے جو مطابق ضرورت وقت اور بحسب حیثیت و استطاعت ادا کیا جائے۔

مثلاً ایک شخص نے دوسرے پر مالی احسان کیا ہو۔ تو وہ بہی اسکے شکریہ مین اسپر مالی احسان کرے اگر یہہ مالی احسان کو پسند کرے یا اسکی ضرورت رکہتا ہو۔ اور اگر یہہ اس کے کام مین وقت صرف کر چکا ہو۔ تو وہ بہی اسکے کام مین وقت صرف کرے اگر یہ اسکا طالب یا محتاج ہو۔ اسکو صرف مال یا وقت کی خواہش یا نہ ہو یا اسکو اسکی طاقت نہ ہو۔ تب اسکا لفظی شکریہ (جزاک اللہ) بامحل ہے۔

ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو ... پر احسان کرے اوسپر تم بہی ویسا ہی احسان کرو تمکو ویسی احسان [کی طاقت نہ ہو] تو تم اسکے حق مین اسقدر دعا کرو جو تمہارے علم مین اس احسان کی برابر ہو جو اوسنے تم پر کیا ہے

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلعم من صنع الیکم معروفا فکافئوه فان لم تجدوا ما تکافئوه فادعوا له حتی تروا ان قد کافأتموه رواه احمد (مشکوٰۃ صفحہ ۱۶۳) کافئوه احسنوا الیہ مثل ما احسن الیکم (مرقات)

اس ارشاد فیض بنیاد آنحضرت کے مطابق اشاعۃ السنۃ کی قومی خدمات کا شکریہ جیسا تہا تو یہہ تہا کہ اہل وسعت اعیان قوم اشاعۃ السنۃ کی قومی کامون مین ...

تن من دھن سے مدد کرتے جیسا کہ وہ تن من دھن سے قومی خدمات میں مصروف ہیں۔ نہ یہ کہ دور سے بیٹھے بیٹھے صرف مرحبا جزاک اللہ پر پر اکتفا کر بیٹھتے۔

اس التماس سے یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ کو کچھ دیں۔ اور اسکی ذاتی ضرورت کو پورا کریں۔ بلکہ مطلب اسکا صرف یہہ ہے کہ وہ اسکی قومی ضرورتوں میں اس سے ہمدردی کریں۔ اور جس قومی کام میں صرف زر یا وقت بکار ہو اسمیں زر اور وقت سے اسکی معاونت کریں۔

جس کامیابی پر وہ حضرات خوش ہوتے تھے اور مبارکبادیاں دیتے ہیں وہ تو انکی قومی ترقی کی پہلی منزل ہے۔ اور ہنوز بہت سی منازل انکو طے کرنے باقی ہیں جو صرف ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ کی ذاتی طاقت سے (قلمی ہو خواہ قدمی یا درمی) طے نہیں ہو سکتے وہ لوگ اپنی قوم کی سچی ترقی خواہ اور ترقی خواہان قوم کے دل سے ہمدرد ہیں۔ تو ان منازل کے طے کرنے میں اشاعۃ السنۃ کو تن من دھن سے مدد دیں۔

ان منازل و وسائل ترقی قومی سے ایک یہ بھی ہے* کہ اشاعۃ السنۃ کے وہ مضامین جو ترجمہ گورنمنٹ کو لائق ہیں انگریزی زبان میں چھپیں اور گورنمنٹ کے ملاحظہ سے گذریں۔ اسکی بابت اشاعۃ السنۃ نمبر ۲ جلد ۹ کے پہلے صفحہ میں ایک التماس معروض خدمت بہی خواہان قوم کی ہوچکی ہے۔ اس التماس کیطرف کم سے کم ایک صاحب نے بھی (فرقہ پسندگان ایڈریس ہیں خواہ حضرات دیگر) توجہ نہیں فرمائی اور نہ اس کی موافق یا مخالف اس التماس کی نسبت اظہار نہیں کیا۔ اس عدم توجہی و بے اعتنائی کے ساتھ بعض حضرات کا خشک شکریہ (لفظی یا کاغذی) کیا کار آمد ہے۔ اور یہ ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ یا قوم کو کیا

[illegible]

* منجملہ انکے ایک یہ بھی ہے کہ ہم بموافقت استعمال الفاظ وہابی کے شکریہ میں جو سر آنریبل سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب کی حضور میں اہل حدیث کا ایڈریس بوساطت ڈیپوٹیشن پیش ہوا تھا ویسا ہی ہز ایکسلنسی لارڈ ڈفرن وایسرای و گورنر جنرل ہند کی حضور میں انکا ایڈریس بذریعہ ڈیپوٹیشن پیش ہو کیونکہ ڈاک کے ذریعہ سے ارسال میموریل متضمن شکریہ میں قوم اہل حدیث کا وہ اعزاز مقصود نہیں ہے جو بخلاف صوبجات ہندوستان (بنگال پنجاب ممالک مغربی و شمالی مدراس بمبئی۔ اور ممالک متوسط) کے اعیان اہلحدیث کا ڈیپوٹیشن پیش ہونے میں اس قوم کا اعزاز مقصود ہے اسی خیال سے اب تک وایسرای کی حضور میں میموریل روانہ نہیں ہوا اور نہ اسکا مسودہ و شکلون کے لیے ناظرین کی خدمت میں پہنچا ہے۔ اس ڈیپوٹیشن کا سملہ پر بایام میں (جب وایسرای سملہ سے رونق افروز ہوں) اجتماع اور ایڈریس کی تیاری بہ صرف زر و وقت ہے۔ اور اس کثرت کے لیے صرف ایڈیٹر اشاعۃ السنۃ کی جیب کافی نہیں لہذا ترقی خواہان قوم اپنی قوم کا اعزاز چاہتے ہیں تو اس ڈیپوٹیشن کی فراہمی اور ایڈریس کی تیاری میں بھی اپنے قومی وکیل کو مدد دیں اور اس باب میں اس سے جلد خط و کتابت کریں کیونکہ وہ بعد ایام سفر سملہ کا عزم رکھتا ہے جسپر اس ضرورت کے علاوہ بھی بعض قومی ضرورتیں باعث ہیں خاکسار کی رائے ناقص میں تیاری ڈیپوٹیشن و ایڈریس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ ہر صوبہ کے ارکان ڈیپوٹیشن (صاحب وسعت ہوں تو) اپنا اپنا خرچ کریں دوسری یہ کہ ان ارکان کو ہر ایک صوبہ میں چندہ جمع ہو اور وہ چندہ انکے مصارف سفر میں صرف ہو۔

حضرات ترقی خواہان قوم آپ بھی متنبہ ہو غفلت کا گرمی شوق سے تدارک کریں اور اپنے خادم وکیل اشاعۃ السنہ کی قومی کاموں میں اس قسم کی مدد دیں جس قسم کی مدد کے وہ لائق ہیں
اس یادہ ہانی پر بہی ان حضرات کا یہی حال رہا۔ تو آیندہ ایڈیٹر اشاعۃ السنہ انکی ایسی مدد سے بے نیاز ہو کر صرف گورنمنٹ میں وکالت سے
ہو گا اور پہر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑہیگا۔ کیونکہ قومی کام صرف ایک شخص کی سعی سے انجام کو نہیں پہنچتے جمہوری کام جمہور ہی کی مدد سے انجام ہوتے
ہان ایڈیٹر اشاعۃ السنہ جو قلمی معاونت قومی ہو سکیگی کریگا۔ اور تجاویز مفیدہ قومی اشاعۃ السنہ میں درج کرتا رہیگا ان تجاویز میں گورنمنٹ
کی مدد حاصل کرنا یا ان تجاویز سے جو لائق عمل ہیں عملی کام لینا قوم کے اختیار میں ہے ایڈیٹر اشاعۃ السنہ اب یہ بہی نہیں چاہتا کہ وہ اس بوجہ بہت دیا گیا ہے
قلمی معاونت بہی بسبب تنگیٔ وقت جاری رکہیگا کہ اشاعۃ السنہ کا دینی اور مذہبی فائدہ تمام علماء خریدار اور دیگر ناظرین بہی اٹہاتے رہینگے۔ اور بلا تقاضا بہی
تقاضا بہی ضرور جواب سوال کرینگے اسمیں بہی انکی ایسی لا پروائی ہے جیسا کہ ایسی اکثر حضرات کی جنکو مواضع سکوت کا نام جاننا ہے میں درج ہیں

امرتسر۔ اندور۔ آرہ۔ اورنگ آباد۔ بنگلہ۔ حیات۔ بمبئی۔ پٹیالہ
پانی پت۔ بہگواڑہ۔ جونپور۔ حاجی پور۔ حیدر آباد۔ دہلی۔ دہکا
رنگون۔ رڑکی۔ کہانوالہ۔ سیوان۔ سیالکوٹ۔ سہارنپور۔ شکر گڈہ
پٹیالہ۔ قصور۔ قادیان۔ کوٹلی لوہاران۔ کوٹلہ سلطان
کیرانہ۔ کوئٹہ۔ لودیانہ۔ ملتان۔ منٹگمری۔ مدراس
ہری پور۔ ہار پس۔ وغیرہ وغیرہ۔

بیشک وہ بہی خطوط اور تقاضا پر بہی سکوت محض اختیار کر رکہا ہے نہ روپیہ جواب سوال
کیا ہے نہ جواب خطوط دیا ہے اور جس نے کچہ جواب دیا اس نے ایفاء وعدہ نہیں کیا تو ایکدن
ایسا ہو کہ قلمی معاونت بہی موقوف و مسدود ہو گی رسالہ اشاعۃ السنہ بند ہو گا اور
ایڈیٹر اشاعۃ السنہ کسی اور شغل میں مشغول ہو گا اس صورت میں قوم اہلحدیث
کو پہر ایسا خیر خواہ نصیب ہو گا۔ جیسا کہ اشاعۃ السنہ ثابت قدم وفادار وکیل جسکی
وکالت قومی ثابت قدمی اور وفاداری گورنمنٹ کے نزدیک بہی مسلم ہے۔ لہذا
اوسکی مہرو خدمات بحق اہلحدیث گورنمنٹ میں عزت و اعتبار سے دیکہے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ بہت بڑی ندامت اٹہائیگا پہر اس قوم کو بڑا افسوس ہو گا مگر کچہ چارہ نہ ہو گا
مہرو خدمات اشاعۃ السنہ کیسا قدر جیسی گورنمنٹ کی توجہ ہے ناظرین اشاعۃ السنہ کو معلوم ہے اسکی قومی وکالت و دیانت اور وفاداری
کا گورنمنٹ کے نزدیک مسلم ہونا سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب سر چارلس ایچیسن صاحب بہادر کے اس سرٹیفکٹ سے جو حضور ممدوح نے ہندوستان گورنری
سے رخصت ہونے کے وقت خاکسار کو عطا فرمایا ہے ثابت ہے ذیل میں ہم اس سرٹیفکٹ کا ترجمہ اس غرض سے درج کرتے ہیں کہ اسکو پڑہکر ہمارے
پست ہمت جمعیت شناس قوم کو جمعیت پیدا ہو اور انکو وکالت اشاعۃ السنہ کی قدر معلوم ہو اور اسکے بند ہو جانیکا ضرر و نقصان خیال میں آوے
**وہ ترجمہ یہ ہے** ابو سعید محمد حسین فرقہ اہلحدیث کے ایک سرگرم ممبر ہیں اور اس فرقہ اسلام کے وفادار اور ثابت
قدم وکیل ہیں۔ انکی علمی کوششیں (یعنے تصانیف) لیاقت سے ممتاز ہیں وہ نیز ملکۂ معظمہ کی وفادار رعایا میں سے ہیں۔

لاہور ۳۱ مارچ ۱۸۸۷ء دستخط سی۔ یو۔ ایچیسن۔ لفٹنٹ گورنر پنجاب وغیرہ